- ایک پاگل اپنے دوست سے: رات کو سونے سے پہلے ایک مچھر ضرور مار دینا چاہیے۔

دوست: کیوں؟

پاگل: تاکہ باقی مچھر اس کے جنازے پر چلے جائیں اور ہم آرام سے سو جائیں۔

مرسلہ: محمد شکیب انصاری، مئوناتھ بھنجن

- بنتا (سنتے سے): اوئے یار تم موبائل کمپنی میں انٹرویو کے لیے گئے تھے۔ کیا ہوا؟

سنتا: انھوں نے فیل کر دیا۔

بنتا: کیوں؟

سنتا: انھوں نے سوال میں پوچھا کون سا نیٹ ورک مشہور ہے؟

بنتا: تو نے کیا کہا؟

سنتا: میں نے کہا کارٹون نیٹ ورک۔

مرسلہ: نصیر رمضان، مالیر کوٹلہ (پنجاب)

- اُستاد شاگرد سے: بتاؤ تمھیں سب سے زیادہ خوشی کب ہوتی ہے؟

شاگرد: جب آپ اسکول نہیں آتے۔

مرسلہ: قاضی مصدق عرش الدین، دھولیہ، مہاراشٹر

- ایک ہاتھی ندی کے بیچوں بیچ نہا رہا تھا۔ ایک چوہا کنارے پر آکر ہاتھی کو باہر آنے کے لیے کہا.... جب ہاتھی ندی سے باہر آیا تو چوہے نے کہا اب جاؤ.....

ہاتھی نے پوچھا: تم نے مجھے کیوں بلایا؟

چوہا: میں دیکھنا چاہتا تھا کہ تم نے کہیں میری چڈی تو نہیں پہن لی؟

مرسلہ: انور پاشا، فاطمہ منزل، میسور

- ''تم جہاز سے سفر کیوں نہیں کرتے؟''

''اس لیے کہ مجھے مرنے سے ڈر لگتا ہے؟''

''بھئی تمھیں بالکل نہیں ڈرنا چاہیے۔ انسان اسی وقت مرتا ہے جب مرنے کا وقت آجائے۔''

''اچھا فرض کرو کہ میں جہاز میں سفر کر رہا ہوں اور میرے مرنے کا وقت تو نہیں آیا، لیکن پائلٹ کے مرنے کا وقت آیا تو پھر؟''

مرسلہ: رونق سبطین، ندی پار، آسنسول

- امریکہ کے ایک ہوائی اڈّے پر ایک مشین لگی ہوئی تھی، جس میں سکّہ ڈالنے پر وہ سب کچھ بتا دیتی تھی۔ ایک شخص نے اس میں سکّہ ڈالا تو جواب ملا۔ ''آپ فلائٹ نمبر ۳۷ سے دبئی ہوتے ہوئے ممبئی جا رہے ہیں۔''

اس شخص کو مشین بہت پسند آئی۔ وہ اس میں بار بار سکّہ ڈالتا اور وہی جواب ملتا۔ جب اس نے دسویں بار سکّہ ڈالا تو جواب ملا۔ ''آپ کی فلائٹ جا چکی ہے۔''

مرسلہ: سیفی سبطین، ندی پار، آسنسول